108279-امام کے پیچھے بغیر ضرورت مکبر بننا

سوال

کیا امام کے پیچھے مکبر بننا مستحب ہے یا بدعت ؟

پسندیدہ جواب

امام کے پیچھے مکبر بننے کا معنی یہ ہے کہ : مقتدیوں میں سے کوئی ایک شخص بلند آواز سے تکبیر کہے تا کہ مقتدي آواز سن سکے، یہ مکبر اس وقت بننا مشروع ہوگا جب امام کی بیماری یا مسجد وسیع ہونے کی بنا آواز سب مقتدیوں کو نہ پہنچتی ہو، یا اس کے علاوہ کوئی اور سبب ہو.

لیکن اگر بغیر ضرورت کے مکبر بنا جائے تو یہ بدعت ہے.

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کہتے ہیں :

" آئمہ کا اتفاق ہے کہ بغیر کسی ضرورت وحاجت کے امام کے پیچھے مکبر بننا بدعت اور غیر مستحب ہے، بلکہ امام خود بلند آواز سے تکبیر کہے گا، جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور خلفاء راشدین کیا کرتے تھے، اور کوئی بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے مکبر نہیں ہوتا تھا.

لیکن جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم بیمار ہوئے اور آپ کی آواز کمزور ہوگئی تو ابو بکر رضی اللہ تعالی عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے مکبر تھے، علماء کرام کا اس میں اختلاف ہے کہ آیا مکبر کی نماز باطل ہوجاتی ہے ؟

اس میں امام مالک اور احمد وغیرہ کے مسلک میں دو قول ہیں " انتہی

دیکھیں : مجموع الفتاوی ابن تیمیۃ (403/23).

اور شیخ الاسلام کا یہ بھی کہنا ہے :

" آئمہ کا اتفاق ہے کہ امام کے پیچھے تکبیر بلند آواز سے کہنی مشروع نہیں، بلال رضی اللہ تعالی عنہ اور دوسرے کوئی صحابی بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے مکبر نہیں بنتے تھے، اور نہ ہی خلفاء راشدین کے پیچھے کوئی مکبر ہوتا تھا، لیکن جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بیمار ہو گئے اور ایک بار لوگوں کو نماز پڑھائی تو اور آپ کی آواز کمزور تھی تو ابو بکر رضی اللہ تعالی عنہ آپ کے پہلو میں نماز ادا کر رہے تھے اور وہ لوگوں کو تکبیر کی آواز سناتے تھے.

اس سے علماء کرام نے استدلال کیا ہے کہ ضرورت کے وقت مثلا آواز کی کمزوری میں مکبر بننا مشروع ہے، لیکن اس کے بغیر مکروہ اور غیر مشروع ہے، ایسا کرنے والے کی نماز باطل ہونے کے متعلق تنازع ہے. جس میں دو قول پائے جاتے ہیں :

امام مالک اور امام احمد وغیرہ کے مسلک میں نماز صحیح ہونے میں نزاع معروف ہے، لیکن سب کا اتفاق ہے کہ یہ مکروہ ہے واللہ تعالی اعلم " انتہی

دیکھیں : مجموع الفتاوی ابن تمیہ (23/402-403).

اور شیخ عبدالعزیز بن باز رحمہ اللہ کہتے ہیں :

" مسجد وسیع اور لوگوں کی کثرت یا پھر امام کی آواز کمزور ہونے یا امام کے بیمار ہونے کی بنا پر اگر مکبر کی ضرورت پیش آئے تو کوئی مقتدی مکبر بن جائے، لیکن اگر سب کو واضح آواز سنائی دیتی ہو تو اور کسی بھی کونے میں آواز مخفی نہ رہے بلکہ سب لوگ سنیں تو یہاں مکبر کی کوئی ضرورت نہیں اور نہ ہی مکبر بنانا مشروع ہوگا" انتہی

دیکھیں : مجموع فتاوی الشیخ ابن باز (12/154).

واللہ اعلم.